دفتر ماتم جلد دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[..]ین ہوا امام تمہارا نماز مین
[..]م نے روزہ دار کو مارا نماز مین

۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوارے خون کے زخم جبین سے بہا کیے
سجدے مین آپ ربی الاعلی کہا کیے

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلاتے ہین نبی میرا داماد مر گیا
جبریل پیٹتے ہین کہ استاد مر گیا

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم سے ہر ایک سبط نبی بیقرار ہے
[..]ن تین روز کا وہ روزہ دار ہے

۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا نے بال کھولے نبی ننگے سر ہوے
تم بے امام اور حسن بے پدر ہوے

۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلاتے ہین خلیل ستم یہ نیا ہوا
اے کعبہ خدا ترا مولود کیا ہوا

www.emarsiya.com

[illegible]

کم سن کئی یتیم شہ دادرس کے ہیں
عباسؑ نامدار ابھی نو برس کے ہیں

[illegible]

ہل ہل کے عرش دیگا رب قدیر کا
تابوت جب اُٹھے گا جناب امیرؑ کا

[illegible]

سُنتے ہو جبرئیل نے اسوقت کیا کہا
وہ بولے پیٹ کر قتیل المرتضیٰ کہا

[illegible]

تربت میں بھی بہ شیعوں کے گھر سماں بھی ہیں
شاہ نجف یہاں بھی ہیں بدر وہاں بھی ہیں

[illegible]

جب یا علیؑ کہا وہیں موجود ہو گئے
حیف اندنوں جہان سے نابود ہو گئے

[illegible]

رُلوایا نانا جان کو دار السلام میں
بن باپ کا کیا ہمیں ماہ صیام میں

[illegible]

کوشش مناسب آج بھی آہ و فغان میں ہے
پوتا علیؑ کا مہدیؑ ہادی جہان میں ہے

[illegible]

شیر خدا کا سر ہدف شمشیر ہو گیا
مسجد میں وقت صبح یہ اندھیر ہو گیا

[illegible]

لیکن جبین کے زخم پہ رومال باندھ دو
میرا سر شگافتہ اسے لال باندھ دو

www.emarsiya.com

۲۱۶

[illegible]

اب درد کیسا اے احد ذوالجلال ہے
ہاتھوں سے سر پکڑ کے کہا وہ ہی حال ہے

۲۱۷

[illegible]

بابا کو میرے جلد جو گھر میں نہ لاؤ گے
تو سر برہنہ مجکو بھی مسجد میں پاؤ گے

۲۱۸

[illegible]

پردے سے ننگے سر تو ابھی کیوں نکلتی ہے
کیا حلق پر حسین کے تلوار چلتی ہے

۲۱۹

[illegible]

آ کر جلو میں روح امین ننگے سر چلا
لاشہ کنندۂ در خیبر کا گھر چلا

۲۲۰

[illegible]

رکھ رکھ کے ہاتھ آنکھوں پہ سب خلق ہٹ گئی
پھیلا کے ہاتھ لاش سے زینبؑ لپٹ گئی

۲۲۱

[illegible]

جلد آئے زخم سینے کو مرہم لگانے کو
بولا کوئی حسین گئے ہیں بلانے کو

۲۲۲

[illegible]

روشن کرو جہان میں تم اپنے نام کو
صدقہ اُتارو شاہ نجف پر غلام کو

۲۲۳

[illegible]

سیدانیو رنڈاپے کے غم سے پناہ دو
صدقہ اُتارنے کو میں آتی ہوں راہ دو

۲۲۴

[illegible]

اس لعل بے بہا کو میں ڈالی پہ وار دونگی
شاہ نجف پہ دُرِ نجف کو اُتار دونگی

www.emarsiya.com

٢٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیر النساء کی بیبیاں جنت سے آئی ہیں
ماتم کی جو بے نصیب ہیں وہ بیوہ ہوتی ہیں

٣٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز خنجر و دو دم کوئی ہمدم نہ ہووے گا
زخموں کا تیرے بخیہ و مرہم نہ ہوئیگا

٣١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دن کے بعد رنج و قلق سے فراغ ہے
کپڑے نئے گلے میں ہیں اور سیر باغ ہے

٣٢

[illegible] زمین
[illegible] زمین
[illegible] زمین
[illegible] زمین

صدقے میں لاکھ جان سے اس نور عین پر
یہ کربلا میں ہوئیگا قربان حسین پر

٣٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ آہ کی کہ ہل گئے دل سب کے سینے میں
تھرا گئی ضریح پیمبر مدینے میں

٣٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہے یہ کہ زہر اثر اپنا کر چکا
کسکی دوا کروں میرا آقا تو مر چکا

٣٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی ایسے وقت جدا ہونا چاہیے
مل مل کے اب پدر کے گلے رونا چاہیے

٣٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹانکوں کا یہ محل ہے کہ مرہم کا کام ہے
ہے جان کی تو خیر یہ نازک مقام ہے

٣٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کے دل میں بغض رسالت پناہ ہے
گھر فاطمہ کا روز بروز اب تباہ ہے

www.emarsiya.com

بند

[illegible] الوداع

[illegible] الوداع

[illegible] الوداع

[illegible] الوداع

ایسی بھی کارگر کوئی ضربت نہیں ہوئی
کیسی یہ عید آئی کہ پہلے غمی ہوئی

بند

[illegible]

نانا کے پاس آج تمھیں شام ہوئیگی
یاں زینب انتظار میں حضرت کے روئیگی

بند

[illegible]

ہوتے جو آج وہاں مدد کردگار سے
روتے لپٹ لپٹ کے علی کے مزار سے

بند

[illegible]

شیعو چلو خورا دیوں کا دم نکلتا ہی
تابوت بادشاہ دو عالم نکلتا ہی

بند

[illegible]

لاش علی نے دی یہ صدا شور و شین سے
زینب نگاہبان حسن اور حسین سے